السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

میری شادی بیس برس کی عمر میں ہوگئی تھی اور یہ شادی رمضان المبارک میں ہوئی تھی۔ میں ماہ صیام میں سحری کے بعد اپنی بیوی کے ساتھ لیٹ کر اس سے بوس وکنار کرتا تھا جب کہ ہم رات کے سونے والے لباس میں ہوتے تھے اور کئی مرتبہ میرے جسم سے منی کی شکل کا مادہ خارج ہوا مگر میں نہیں جانتا کہ وہ منی تھی یا کچھ اور۔ غرضیکہ میں کئی دنوں تک اسی حالت میں رہا۔

چنانچہ جب میں نے مسئلہ پوچھا تو مجھے بتایا گیا کہ یہ فعل ناجائز ہے اس کے بعد سے میں نے سحری کے بعد اپنی بیوی کے ساتھ لیٹنا چھوڑ دیا مگر میرا ضمیر میرے اس عمل پر مجھے ملامت کرتا رہتا ہے۔ گزارش ہے کہ آپ مجھے آگاہ فرمائیں کیا میرے اوپر کوئی کفارہ ہے یا مجھے کیا کرنا چاہیے۔

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

احتیاط کے نقطہ نظر سے ہماری یہ رائے ہے کہ آپ ان ایام کے روزے دوبارہ رکھیں، جن میں یہ بوس وکنار واقع ہوا اور آپ کے جسم سے مادہ خارج ہوا چاہے وہ منی تھی یا مذی، کیونکہ جمہور علماء کے نزدیک ان دونوں کے اخراج سے روزہ ٹوٹ جاتا ہے جب کہ اس انزال میں ارادہ اور اختیار شامل ہو۔ گو کہ مذی کے اخراج کے بارے میں علماء کی آراء میں اختلاف پایا جاتا ہے۔

جہاں تک گناہ اور کفارے کا سوال ہے تو ان شاء اللہ آپ پر کوئی گناہ نہیں کیونکہ آپ شرعی حکم سے بے خبر تھے اور اسی طرح کوئی کفارہ بھی نہیں اس لئے کہ کفارہ اس وقت واجب ہوتا ہے جب کوئی شخص فرض روزہ کی حالت میں اپنی بیوی کی شرمگاہ میں مجامعت کرے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ الصیام

صفحہ: 120

محدث فتویٰ